باسمہ تعالیٰ

تسہیل المصادر

تصنیف

حضرت مولانا مفتی عبدالرشید خاں علیہ الرحمۃ

۱۳۲۲ھ ——— ۱۳۹۵ھ

ناشر

مجلس برکات

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور - اعظم گڑھ - یوپی

پن کوڈ: - ۲۷۶۴۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اصطلاحات

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں

واحد: ایک کو

جمع: ایک سے زیادہ کو

غائب: جو سامنے موجود نہ ہو

حاضر: جو سامنے موجود ہو

متکلم: بات کرنے والا

زمانہ: وقت کو کہتے ہیں۔ زمانہ کی تین قسمیں ہیں:
ماضی، حال، مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔

حال: موجودہ زمانہ۔

مستقبل: آنے والا زمانہ۔

فعل: کام کو کہتے ہیں (جس سے زمانہ ظاہر ہو)

فاعل: کام کرنے والے کو

مفعول: جس پر فعل واقع ہو

لازم: وہ ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے زید گیا

متعدی: وہ ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو جیسے زید نے بکر کو دیا[1]

معروف: وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے زید نے پالا۔

مجہول: وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے زید پالا گیا۔

مثبت: وہ ہے جس سے ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے کھایا

منفی: وہ ہے جس سے نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔ جیسے نہیں کھایا۔

سبق (۱) مصدر کا بیان

مصدر وہ ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں، فارسی میں مصدر کے آگے دَن یا تَن ہوتا ہے جیسے پروردن (پالنا) گفتن (کہنا)[2]

مصدر سے جو فعل نکلتے ہیں ان کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

---

(۱): لازم ومتعدی کی پہچان: لازم سے ماضی مطلق ہوتو اس کے ترجمہ میں "نے" نہ آئے گا۔ جیسے میں بیٹھا، وہ آیا، ہم سوئے۔ اور متعدی سے ہو تو اس میں "نے" آئے گا۔ جیسے میں نے لکھا، تم نے پڑھا۔ بغیر نے کے "میں لکھا ہوں، میں سنا ہوں، تم دیکھے، تم پڑھے" وغیرہ بولنا غلط ہے۔ (۲): اُردو میں مصدر کے آخر "نا" ہوتا ہے۔ جیسے لکھنا پڑھنا وغیرہ۔

پھران میں سے ہر ایک کے چھ صیغے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم، ہر صیغے کی علامت نیچے۔ کے نقشے سے معلوم کریں۔

تنبیه: علامت کے تمام حروف ساکن ہوتے ہیں۔ دو ہوں خواہ ایک۔

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت	ت ۔ د	نْدْ	یْ	یْدْ	مْ	یْم
مثال	گفت، پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم

سوالات

۱۔ گردن مصدر ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟ حالانکہ آخر میں مصدر کی علامت دَنْ موجود ہے

۲۔ گفت میں تمام صیغوں کی علامتیں ملاؤ۔

۳۔ خوردم کیا صیغہ ہے۔

۴۔ جمع حاضر کی علامت بتلاؤ۔

۵۔ گفت سے جمع متکلم کا صیغہ بناؤ۔

۶۔ خوردند کیا صیغہ ہے۔

۷۔ گوییْدْ میں کون سی علامت ہے۔

سبق (۲) فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

مصدر کے آخر سے ''ن،، اور اس سے پہلے ''زبر،، کو گرا کر ماضی مطلق بناتے ہیں۔

جیسے پروردَن سے پرورْدْ [1]

(۱): اُردو میں ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے ''نا،، گرا کر دیکھیں اگر آخر میں ''الف،، یا ''واو،، رہے تو لفظ ''یا،، لگا دیں۔ جیسے کھانا سے کھایا، دھونا سے دھویا اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو صرف ''الف،، بڑھا دیں۔ جیسے پالنا سے پالا۔ البتہ ''جانا،، کی جگہ ماضی ''گیا،، آتی ہے۔

گردان ماضی مطلق معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورد	پروردند	پروردی	پرورید	پروردم	پروردیم
اُردو	اس نے پالا	انھوں نے پالا	تو نے پالا	تم نے پالا	میں نے پالا	ہم نے پالا

سوالات

۱۔ ماضی مطلق کی تعریف کرو۔
۲۔ ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔
۳۔ پروردید کا ترجمہ کرو۔
۴۔ گفت سے جمع متکلم کا صیغہ بناؤ۔
۵۔ خوردی کیا صیغہ ہے۔
۶۔ جمع غائب کی علامت بیان کرو۔
۷۔ پرورد سے واحد متکلم کا صیغہ کیا ہوگا۔
۸۔ جمع حاضر کی پہچان کیا ہے۔

گفتن	شنیدن	نوشتن	خواندن	خوردن	نوشیدن
کہنا	سُننا	لکھنا	پڑھنا	کھانا	پینا

اُردو میں ترجمہ کرو

گفتم، شنیدی، خوردند، نوشیدید، نوشت، خواندیم، خوردی، نوشیدم، گفتند، شنیدید، نوشتیم، خواند۔

فارسی بناؤ

اس نے لکھا، میں نے پڑھا، تم نے کھایا، انھوں نے پیا، ہم نے سُنا، تو نے پالا، انھوں نے کہا، میں نے لکھا، تم نے پڑھا، اس نے پیا، تو نے کھایا، ہم نے کہا۔

سبق (۳) ماضی مجہول کا بیان

ماضی مجہول: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے لیکن کرنے والا (فاعل) معلوم نہ ہو۔

ماضی معروف کے آخر میں "ہ شد" بڑھا کر ماضی مجہول بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پرورده شد[1]

(۱) اُردو میں ماضی معروف کے آخر میں گیا زیادہ کر کے ماضی مجہول بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا گیا۔

تنبیہ: مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔

گردان ماضی مطلق مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
اردو	وہ پالا گیا	وہ پالے گئے	تو پالا گیا	تم پالے گئے	میں پالا گیا	ہم پالے گئے

سوالات

ا۔ ماضی معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے۔؟
۲۔ ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے۔؟
۳۔ گفت سے ماضی مجہول کی گردان کرو۔
۴۔ نوشتہ شدید کیا صیغہ ہے۔؟
۵۔ ہم پالے گئے اس کی فارسی بناؤ۔
۶۔ گفتہ شدید کا ترجمہ کرو۔
۷۔ میں نے لکھا اس کی فارسی بناؤ۔
۸۔ خورده شد کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔؟

آراستن	بخشیدن	پسندیدن	نواختن	دادن	ستودن
سنوارنا	بخشنا	پسند کرنا	نوازنا	دینا	تعریف کرنا

اردو میں ترجمہ کرو

آراستہ شدی، بخشیدہ شدم، پسندیدہ شدید، نواختہ شدند، ستودہ شد، دادہ شدیم، پسندیدم، دادہ شدی، نواختند، آراستہ شدیم، ستودہ شد، بخشید ید۔

فارسی بناؤ

میں نے دیا، وہ پسند کیا گیا، تم نے تعریف کی، ہم بخشے گئے، تو نے سنوارا، وہ نوازے گئے، تو نے لکھا، وہ تعریف کئے گئے، ہم نے کہا، تو بخشا گیا، اس نے پسند کیا، میں دیا گیا۔

سبق (۴) ماضی منفی کا بیان

قاعدہ: مثبت کو اگر منفی بنانا ہو تو شروع میں ''ن،، بڑھا دیا جائے۔ جیسے پرورد سے نپرورد۔[1]

(1): اردو میں مثبت سے پہلے لفظ نہیں یا نہ لگا کر منفی بناتے ہیں جیسے پالا سے نہیں پالا یا نہ پالا۔

گردان ماضی منفی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	نپرورد	نپروردند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
اُردو	اس نے نہیں پالا	انھوں نے نہیں پالا	تو نے نہیں پالا	تم نے نہیں پالا	میں نے نہیں پالا	ہم نے نہیں پالا

گردان ماضی منفی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
اُردو	وہ نہیں پالا گیا	وہ نہیں پالے گئے	تو نہیں پالا گیا	تم نہیں پالے گئے	میں نہیں پالا گیا	ہم نہیں پالے گئے

سوالات

۱۔ منفی کی تعریف کرو۔
۲۔ منفی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
۳۔ ندادہ شدم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔
۴۔ تم پسند نہیں کیے گئے اس کی فارسی بناؤ۔
۵۔ نہ شنیدم کیا صیغہ ہے۔
۶۔ مثبت اور منفی میں کیا فرق ہے۔
۷۔ پسندید سے ماضی منفی مجہول کی گردان کرو۔
۸۔ گفت سے ماضی منفی معروف کی گردان سناؤ۔

آوردن	آمرزیدن	برداشتن	باریدن	پاشیدن	پیوستن
لانا	بخشنا	اُٹھانا	برسنا	چھڑکنا	مِلانا

اُردو میں ترجمہ کرو

آوردہ شدند، آمرزیدہ شدید، نپاشیدہ شد، پیوستیم، نبارید، برداشتہ شدی، نشدیدیم، آوردہ شد، نستودہ شدم، برداشتند، نگفتی، دادہ شدید۔

فارسی بناؤ

میں نے نہیں چھڑکا، انھوں نے ملایا، تم اٹھائے گئے، وہ نہیں دیا گیا، ہم لائے، انھوں نے نہیں پا[لا]، تو نے بخشا، ہم نے کہا، اس نے سنا، تم نے نہیں کھایا، میں نے تعریف کی، وہ نہیں پسند کیے گئے۔

سبق (۵) ماضی قریب کا بیان

ماضی قریب: وہ ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے ماضی مطلق کے آخر میں "ہ است" زیادہ کر کے ماضی قریب بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پرورده است[1]۔

گردان ماضی قریب معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده است	پرورده اند	پرورده[2]	پرورده اید	پرورده ام	پرورده ایم
اُردو	اس نے پالا ہے	انھوں نے پالا ہے	تو نے پالا ہے	تم نے پالا ہے	میں نے پالا ہے	ہم نے پالا ہے

گردان ماضی قریب مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شده است	پرورده شده اند	پرورده شده	پرورده شده اید	پرورده شده ام	پرورده شده ایم
اُردو	وہ پالا گیا ہے	وہ پالے گئے ہیں	تو پالا گیا ہے	تم پالے گئے ہو	میں پالا گیا ہوں	ہم پالے گئے ہیں

سوالات

۱۔ ماضی مطلق اور ماضی قریب میں کیا فرق ہے؟

۲۔ ماضی قریب بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۳۔ آورده شده کیا صیغہ ہے؟

۴۔ میں نے کہا ہے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ آمرزیده شده اند کا ترجمہ کرو۔

۶۔ وہ نوازے گئے ہیں۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ خوانده اید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

۸۔ ہم نے نہیں سُنا ہے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

چشیدن	خفتن	رسیدن	شناختن	فرستادن	گریختن
چکھنا	سونا	پہونچنا	پہچاننا	بھیجنا	بھاگنا

(۱) اُردو میں ماضی مطلق کے آخر میں "ہے" زیادہ کر کے ماضی قریب بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا ہے۔

(۲) "...و" پر "...ء" لکھ کر "...اِی" پڑھتے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو

گریختہ اند، فرستادہ شدہ اید، نخفتہ ام، چشیدہ ایم، نرسیدہ، نشناختہ شد، آراستہ ام، نہ پسندیدہ، بخشیدہ شدہ اند، ندادہ ایم، گفتہ اید، نشنیدہ است۔

فارسی بناؤ

تم نے پہچانا ہے، میں نے نہیں بھیجا، اس نے چکھا ہے، تو نہیں نوازا گیا، ہم نے تعریف کی ہے، انھوں نے سنا، تو نے نہیں دیا ہے، وہ پہچانے گئے ہیں، میں سویا ہوں، تم دیئے گئے ہو، وہ پہنچا ہے، ہم نہیں بھیجے گئے۔

سبق (۶) ماضی بعید کا بیان

ماضی بعید: وہ ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔
ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ بود'' بڑھا کر ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردہ بود[1]۔

گردان ماضی بعید معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پروردہ بود	پروردہ بودند	پروردہ بودی	پروردہ بودید	پروردہ بودم	پروردہ بودیم
اُردو	اس نے پالا تھا	انھوں نے پالا تھا	تو نے پالا تھا	تم نے پالا تھا	میں نے پالا تھا	ہم نے پالا تھا

گردان ماضی بعید مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پروردہ شدہ بود	پروردہ شدہ بودند	پروردہ شدہ بودی	پروردہ شدہ بودید	پروردہ شدہ بودم	پروردہ شدہ بودیم
اُردو	وہ پالا گیا تھا	وہ پالے گئے تھے	تو پالا گیا تھا	تم پالے گئے تھے	میں پالا گیا تھا	ہم پالے گئے تھے

(۱) اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں ''تھا'' زیادہ کر کے ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا تھا۔

سوالات

۱۔ ماضی بعید کی تعریف کرو۔
۲۔ ماضی بعید کیسے بنائی جاتی ہے؟
۳۔ گفتہ بودم کیا صیغہ ہے؟
۴۔ میں نوازا گیا تھا اس کی فارسی بناؤ۔
۵۔ ستودہ شدہ بودید کیا صیغہ ہے؟
۶۔ نرسیدہ بودی کا ترجمہ کرو۔
۷۔ تم نہیں بھاگے تھے اس کی فارسی بناؤ۔
۸۔ آوردہ شدہ بودند کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

اندوختن	پُرسیدن	خندیدن	درخشیدن	سُپُردن	فہمیدن
جمع کرنا	پوچھنا	ہنسنا	چمکنا	سونپنا	سمجھنا

اردو میں ترجمہ کرو

خندیدہ بودی، سپردہ شدہ بودم، نہ فہمیدہ اند، پرسیدہ شدہ بودید، درخشیدہ، اندوختہ بودم، فہمیدہ شد، سپردہ شدہ بودید، درخشیدہ اند، خندیدہ بودیم، اندوختہ بودم، پرسیدہ شدہ بودی۔

فارسی بناؤ

میں نے پہچانا تھا، وہ نہیں سمجھے تھے، ہم نے نہیں بھیجا تھا، تم نے جمع کیا ہے، وہ چمکا، تو نہیں بھاگا، تم نے سونپا تھا، انھوں نے تعریف کی تھی، میں نے نہیں پسند کیا، تو نے نوازا ہے، ہم نے لکھا تھا، وہ نہیں دیا گیا۔

سبق (۷) ماضی استمراری کا بیان

ماضی استمراری: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جا۔ اسی لیے اس کو ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں۔

ماضی مطلق کے پہلے می یا ہمی زیادہ کر کے ماضی استمراری بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے می پرورد۔

گردان ماضی استمراری معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	می پرورد	می پروردند	می پروردی	می پروردید	می پروردم	می پروردیم
اُردو	وہ پالتا تھا	وہ پالتے تھے	تو پالتا تھا	تم پالتے تھے	میں پالتا تھا	ہم پالتے

(۱) اردو میں مصدر کے آخر سے "نا" دور کر کے "تا تھا" لگا کر ماضی استمراری بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالتا تھا

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده می شد	پرورده می شدند	پرورده می شدی	پرورده می شدید	پرورده می شدم	پرورده می شدیم
اُردو	وہ پالا جاتا تھا	وہ پالے جاتے تھے	تو پالا جاتا تھا	تم پالے جاتے تھے	میں پالا جاتا تھا	ہم پالے جاتے تھے

سوالات

۱۔ ماضی استمراری مجہول میں لفظ "می" کہاں داخل کرتے ہیں؟ ۵۔ می نخفتی کیا صیغہ ہے؟ معنی بتاؤ۔
۲۔ ماضی استمراری مجہول کی گردان بغیر معنی سناؤ۔ ۶۔ ہم پہچانتے تھے اس کی فارسی بناؤ۔
۳۔ ماضی استمراری اور ماضی بعید میں کیا فرق ہے؟ ۷۔ شناخت سے ماضی استمراری معروف کی گردان کرو۔
۴۔ ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔ ۸۔ آمرزیده می شدید کا ترجمہ کرو۔

اِستادن	نشستن	آمدن	رفتن	پوئیدن	جَستن
کھڑا ہونا	بیٹھنا	آنا	جانا	دوڑنا	کودنا

اردو میں ترجمہ کرو

می جستی، پوئیده بودند، می رفتم، نمی آمدید، می نشست، استاده بودیم، پرسیده می شدید، آورده نمی شدند، آمرزیده شدهٔ، نمی خندیدم، می پاشید، شناخته نمی شدم۔

فارسی بناؤ

ہم آئے تھے، وہ بیٹھے تھے، تم دوڑتے تھے، وہ نہیں کودتا تھا، تو نہیں پہچانا جاتا تھا، میں پہونچا تھا، اس نے چھڑکا ہے، تم نے اٹھایا ہے، میں ملاتا تھا، تو نہیں لایا تھا، ہم پڑھتے تھے، وہ نہیں لکھتے تھے۔

سبق (۸) ماضی احتمالی کا بیان

ماضی احتمالی: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے اسی لیے اس کو ماضی شکی بھی کہتے ہیں۔
ماضی مطلق کے آگے "ه باشد" بڑھا کر ماضی احتمالی بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پرورده باشد

اُردو میں ماضی مطلق کے آخر "ہوگا" زیادہ کرکے ماضی احتمالی بناتے ہیں جیسے پالا سے پالا ہوگا۔

گردان ماضی احتمالی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
اُردو	اس نے پالا ہوگا	انھوں نے پالا ہوگا	تو نے پالا ہوگا	تم نے پالا ہوگا	میں نے پالا ہوگا	ہم نے پالا ہوگا

گردان ماضی احتمالی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
اُردو	وہ پالا گیا ہوگا	وہ پالے گئے ہونگے	تو پالا گیا ہوگا	تم پالے گئے ہوگے	میں پالا گیا ہوگا	ہم پالے گئے ہونگے

سوالات

۱۔ ماضی احتمالی کی تعریف کرو۔

۲۔ نشست سے ماضی احتمالی مجہول کی گردان کرو۔

۳۔ ایستاده باشند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

۴۔ تم دیے گئے ہوگے اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ پُرسیده شده باشی کا ترجمہ کرو۔

۶۔ میں نے تعریف کی ہوگی اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ رفت سے جمع متکلم ماضی احتمالی معروف کا صیغہ بناؤ۔

۸۔ نگفتہ باشد کا ترجمہ کرو۔

آزاریدن	بُریدن	شُستن	طلبیدن	فروختن	خریدن
ستانا	کاٹنا	دھونا	بلانا	بیچنا	مول لینا

اردو میں ترجمہ کرو

خریده باشید، فروختہ بودم، طلبیده شده باشند، آزاریده بودی، می برید، شستہ ایم، نشستہ باشند، نرفتہ بودم، ایستاده اند، آورده شده باشید، طلبیده شده بودیم، نرسیده۔

فارسی بناؤ

انھوں نے ستایا ہوگا۔ تم بلائے گئے تھے، میں نے مول لیا ہے، اس نے بیچا ہوگا، ہم نہیں ستاتے تھے، تو نے اٹھایا تھا، میں بخشا گیا ہوں، وہ دیا گیا ہوگا، تم پسند کیے گئے ہوگے، ہم تعریف کرتے تھے، تو نوازا گیا تھا، وہ نہیں گئے ہوں گے۔

سبق (۹) ماضی تمنائی کا بیان

ماضی تمنائی: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔

ماضی مطلق کے آخر میں "ے" زیادہ کر کے ماضی تمنائی بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردے۔[1]

تنبیہ: اس قاعدے کے مطابق صرف تین صیغے آتے ہیں واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم باقی صیغوں میں یائے مجہول ادا کرنا دشوار ہے۔ اس لیے اہل زبان اُن سے پہلے کاش کہ[2] لاتے ہیں۔

گردان ماضی تمنائی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پروردے	پروردندے	کاش کہ پروردی	کاش کہ پروردید	پروردے	کاش کہ پروردیم
اُردو	کاش کہ وہ پالتا	کاش کہ وہ پالتے	کاش کہ تو پالتا	کاش کہ تم پالتے	کاش کہ میں پالتا	کاش کہ ہم پالتے

گردان ماضی تمنائی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شدے	پرورده شدندے	کاشکہ پرورده شدی	کاشکہ پرورده شدید	پرورده شدے	کاشکہ پرورده شدیم
اُردو	کاشکہ وہ پالا جاتا	کاشکہ وہ پالے جاتے	کاشکہ تو پالا جاتا	کاشکہ تم پالے جاتے	کاشکہ میں پالا جاتا	کاشکہ ہم پالے جاتے

سوالات

۱۔ ماضی تمنائی کس طرح بنائی جاتی ہے؟

۲۔ تین صیغوں میں "ے" کیوں نہیں آتی؟

۳۔ آورد سے ماضی تمنائی معروف کی گردان کرو

۴۔ بخشیده شدے کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

۵۔ کیا اچھا ہوتا کہ تم پڑھتے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۶۔ کاش کہ پسندیده شدی کیا صیغہ ہے؟

۷۔ کیا اچھا ہوتا کہ وہ تعریف کیے جاتے۔ فارسی بناؤ۔

۸۔ ماضی احتمالی اور تمنائی میں کیا فرق ہے۔

فرستادن	یافتن	دیدن	گماشتن	پرستیدن	آموختن
بھیجنا	پانا	دیکھنا	مقرر کرنا	پوجنا	سیکھنا

(۱) اُردو میں مصدر کے آخر کا "نا" ، "تا" سے بدل کر ماضی تمنائی بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالتا۔

(۲) کیا اچھا ہوتا۔

اردو میں ترجمہ کرو

آموختمے، کاشکہ پرستید ید، گماشتہ شدندے، کاشکہ دیدیم، فرستادہ شدے، کاشکہ یافتی، پرسیدہ شدہ باشند، پسندیدہ شدمے، می آموختی، خواندہ بود، کاشکہ نوشتیم، نہ طلبیدندے۔

فارسی بناؤ

کیا اچھا ہوتا کہ ہم خریدتے، انھوں نے نہیں بیچا ہوگا، تم ستاتے تھے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ بھیجتے، اس نے بلایا تھا، کیا اچھا ہوتا کہ تو آتا، ہم نے پوچھا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ تم بلائے جاتے، وہ پسند کیا گیا ہے، میں گیا تھا، کیا اچھا ہوتا کہ وہ لکھتے۔

سبق (۱۰) مضارع کا بیان

فعل مضارع: وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ مضارع معروف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں اتنا سمجھ لینا چاہیئے کہ صیغہ واحد غائب کے آخر میں ''دساکن'' اور اس سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ باقی صیغوں میں ''دال'' کی بجائے ان صیغوں کی علامتیں ہوتی ہیں۔

مضارع مجہول، ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ شود'' زیادہ کر کے بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردہ شود[1]

گردان مضارع معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پَروَرَدْ	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم
اُردو	وہ پالے	وہ پالیں	تو پالے	تم پالو	میں پالوں	ہم پالیں

(۱) اُردو میں مصدر کے "نا" کی جگہ "ے" لگا کر مضارع بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالے۔ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ پالتا ہے یا پالے گا (زمانہ موجودہ یا آئندہ میں)

گردان مضارع مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
اُردو	وہ پالا جائے	وہ پالے جائیں	تو پالا جائے	تم پالے جاؤ	میں پالا جاؤں	ہم پالے جائیں

سوالات

۱۔ مضارع کی تعریف کرو۔
۲۔ مضارع کی کیا پہچان ہے؟
۳۔ آورد سے مضارع کی گردان سُناؤ۔
۴۔ آوریم کا ترجمہ کرو۔
۵۔ مضارع معروف و مجہول میں کیا فرق ہے؟
۶۔ میں پالا جاؤں۔ اس کی فارسی بناؤ۔
۷۔ آورد یہ کیا صیغہ ہے؟
۸۔ پرورده شوند کا ترجمہ کرو۔

گوید	خواند	نویسد	خورد	نوشد	بخشد
کہے	پڑھے	لکھے	کھائے	پیئے	بخشے

اردو میں ترجمہ کرو

بخشیده شوی، نخورید، نویسیم، خوانی، گفته شوند، نوشید، خورند، بخشیده شویم، نه نوشد، گویم، نوشته شوی، آورد۔

فارسی بناؤ

وہ بخشے جائیں، میں پڑھوں، تم لکھو، وہ نہ ستایا جائے، ہم بلائے جائیں، تو لائے، وہ کھڑا کیا جائے، ہم نہ کہیں، تم کھاؤ، وہ پئیں، میں نہ پہچانا جاؤں، وہ بخشیں۔

سبق (۱۱) حال کا بیان

فعل حال: وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔
مضارع سے پہلے "می" یا "ہمی" لگا کر حال بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے می پرورد یا ہمی پرورد[1]۔
فائدہ: حال مجہول میں شود سے پہلے می یا ہمی لگاتے ہیں۔ پرورده می شود۔

(۱) اُردو میں مصدر کے "نا" کو دور کرکے "تا ہے" لگا کر حال بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالتا ہے۔

گردان حال معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	می پرورد	می پرورند	می پروری	می پرورید	می پرورم	می پروریم
اُردو	وہ پالتا ہے	وہ پالتے ہیں	تو پالتا ہے	تم پالتے ہو	میں پالتا ہوں	ہم پالتے ہیں

گردان حال مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده می شود	پرورده می شوند	پرورده می شوی	پرورده می شوید	پرورده می شوم	پرورده می شویم
اُردو	وہ پالا جاتا ہے	وہ پالے جاتے ہیں	تو پالا جاتا ہے	تم پالے جاتے ہو	میں پالا جاتا ہوں	ہم پالے جاتے ہیں

سوالات

۱۔حال مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

۲۔آوردَ سے حال معروف کی گردان سناؤ۔

۳۔آوردہ می شوند کا ترجمہ کرو۔

۴۔تم پالتے ہو۔اس کی فارسی بتاؤ۔

۵۔ہمی پروریم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

۶۔میں پالا جاتا ہوں اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔طلبیدن سے حال مجہول کی گردان کرو۔

۸۔می گوئی کیا صیغہ ہے؟

اردو میں ترجمہ کرو

می گویم ، پرورده می شوند، نمی خوانَد ،طلبیده می شوید، نمی خوریم ، می نوشی ، آزاریده می شوید، می پروری ، بخشیده می شوم ، نمی نوشند ، شناختہ نمی شود۔

فارسی بناؤ

وہ پڑھتا ہے، تو پالا جاتا ہے، میں نہیں پیتا ہوں، تم کھاتے ہو، ہم نہیں ستائے جاتے ہیں، تو کہتا ہے، وہ بخشے جاتے ہیں، میں لکھتا ہوں، تم نہیں بلائے جاتے ہو۔

سبق (۱۲) مستقبل کا بیان

فعل مستقبل: وہ ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

ماضی سے پہلے لفظ "خواہد" لگا کر مستقبل بناتے ہیں۔جیسے پرورد سے خواہد پرورد[۱]۔

---

(۱): اُردو میں مضارع کے آخر "گا" بڑھا کر مستقبل بناتے ہیں۔جیسے پالے سے پالے گا۔

فائدہ: مجہول میں ''شد'' سے پہلے لفظ ''خواہد'' آتا ہے۔ جیسے پرورده خواهد شد۔ نیز تمام صیغوں کی علامتیں لفظ خواہد میں داخل کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ گردانوں سے ظاہر ہے۔

گردان مستقبل معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	خواہد پرورد	خواہند پرورد	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
اُردو	وہ پالے گا	وہ پالیں گے	تو پالے گا	تم پالو گے	میں پالوں گا	ہم پالیں گے

گردان مستقبل مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
اُردو	وہ پالا جائے گا	وہ پالے جائیں گے	تو پالا جائے گا	تم پالے جاؤ گے	میں پالا جاؤں گا	ہم پالے جائیں گے

سوالات

۱۔ فعل مستقبل کی تعریف کرو۔
۲۔ مستقبل مجہول میں لفظ خواہد کہاں آتا ہے؟
۳۔ صیغوں کی علامتیں کس جگہ داخل کی جاتی ہیں؟
۴۔ گفت سے مستقبل معروف کی گردان سناؤ۔
۵۔ خواہیم آورد کیا صیغہ ہے؟
۶۔ خواہید رفت کا ترجمہ کرو۔
۷۔ پرسید سے مستقبل مجہول کی گردان کرو۔
۸۔ سپرده خواہی شد کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

اردو میں ترجمہ کرو

خواہیم آمد، خواہید رفت، طلبیده خواہند شد، نخواہی گفت، بخشیده خواہم شد، رسیده خواہد شد، خواہند پاشید، آمرزیده خواہید شد، خواہم آورد، نخواہی آمد۔

فارسی بناؤ

وہ لکھے گا، میں پڑھوں گا، تم بلائے جاؤ گے، ہم لائیں گے، وہ نہیں کھائیں گے، تو پٹے گا، وہ پسند نہیں کیے جائیں گے، تم نوازو گے، ہم نہیں ستائیں گے، وہ تعریف کیا جائے گا۔

سبق (۱۳) امر کا بیان

فعل امر: وہ ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے۔

مضارع سے پہلے "ب" داخل کر کے امر بناتے ہیں اور واحد حاضر کے صیغہ سے "ی" دور کر دیتے ہیں[1]۔

فائدہ: کبھی غائب اور متکلم کے صیغوں میں بجائے "ب" کے "باید کہ" لگا دیتے ہیں۔

فائدہ: فعل پر جب "ب" داخل ہو تو پہلا حرف دیکھیں۔ اگر اس پر پیش ہو تو "ب" کو بھی پیش پڑھیں۔ ورنہ زیر اور جب اسم پر آئے تو ہمیشہ زبر پڑھیں۔

گردان امر معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ پرورد	باید کہ پرورند	پرور	پرورید	باید کہ پرورم	باید کہ پروریم
اُردو	چاہیے کہ وہ پالے	چاہیے کہ وہ پالیں	تو پال	تم پالو	چاہیے کہ میں پالوں	چاہیے کہ ہم پالیں

گردان امر مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ پروردہ شود	باید کہ پروردہ شوند	پروردہ شو	پروردہ شوید	باید کہ پروردہ شوم	باید کہ پروردہ شویم
اُردو	چاہیے کہ وہ پالا جائے	چاہیے کہ وہ پالے جائیں	تو پالا جا	تم پالے جاؤ	چاہیے کہ میں پالا جاؤں	چاہیے کہ ہم پالے جائیں

سوالات

۱۔ امر کس طرح بناتے ہیں؟

۲۔ امر غائب اور حاضر میں کیا فرق ہے؟

۳۔ امر کی "ب" کو کہاں پیش اور کہاں زیر پڑھتے ہیں؟

۴۔ اسم پر جو "ب" آتی ہے اسے کیا پڑھتے ہیں؟

۵۔ باید کہ آوردہ شوند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

۶۔ چاہیے کہ وہ بلائے جائیں اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ بنولیس کیا صیغہ ہے؟ ترجمہ کرو۔

۸۔ تو پہچانا جا اس کی فارسی بناؤ۔

(۱): اُردو میں مضارع سے پہلے "چاہیے کہ" داخل کر کے امر بناتے ہیں۔ حاضر کے صیغوں میں اس کی بھی حاجت نہیں بلکہ واحد حاضر سے "ی" بھی گرا دیتے ہیں۔ جیسے تو پالے سے تو پال۔

اردو میں ترجمہ کرو

باید کہ خوانند، بنویسید، باید کہ شناختہ شوم، بنوش، باید کہ خوریم، باید کہ طلبیدہ شوند، بخش، باید کہ آمرزیدہ شود، بگوئید، باید کہ خوانیم، باید کہ پسندیدہ شوند، بپرور۔

فارسی بناؤ

تم کھاؤ، چاہیے کہ ہم پئیں، چاہیے کہ وہ تعریف کیا جائے، تو پڑھ، چاہیے کہ وہ لکھیں، چاہیے کہ تم بھیجے جاؤ، چاہیے کہ میں کہوں، چاہیے کہ وہ مقرر کیا جائے، تم بخشو، چاہیے کہ ہم پوچھے جائیں۔

سبق (۱۴) نہی کا بیان

فعل نہی: وہ ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

امر غائب اور متکلم کے صیغوں میں بجائے "ب" کے "ن" اور حاضر کے صیغوں میں "م" لگا کر نہی بناتے ہیں[1]۔

گردان نہی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ نپرورد	باید کہ نپرورند	مپرور	مپرورید	باید کہ نہ پرورم	باید کہ نہ پروریم
اُردو	چاہیے کہ وہ نہ پالے	چاہیے کہ وہ نہ پالیں	تو نہ پال	تم نہ پالو	چاہیے کہ میں نہ پالوں	چاہیے کہ ہم نہ پالیں

گردان نہی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ نپروردہ شود	باید کہ نپروردہ شوند	پروردہ مشو	پروردہ مشوید	باید کہ نپروردہ شوم	باید کہ نپروردہ شویم
اُردو	چاہیے کہ وہ نہ پالا جائے	چاہیے کہ وہ نہ پالے جائیں	تو نہ پالا جا	تم نہ پالے جاؤ	چاہیے کہ میں نہ پالا جاؤں	چاہیے کہ ہم نہ پالے جائیں

(۱): اُردو میں امر سے پہلے "نہ" لگا کر نہی بناتے ہیں۔ جیسے پال سے نہ پال۔

سوالات

۱۔ نہی کی تعریف کرو۔
۲۔ نہی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
۳۔ نہی کے کن کن صیغوں میں ''ن'' اور کن میں ''م'' آتی ہے؟
۴۔ نہی مجہول میں ''م'' کہاں داخل کرتے ہیں؟
۵۔ مگوئید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔
۶۔ چاہیے کہ وہ نہ تعریف کیے جائیں۔ اس کی فارسی بناؤ۔
۷۔ باید کہ نہ پسندیدہ شوند کا ترجمہ کرو۔

اردو میں ترجمہ کرو

باید کہ نہ گوئیم، باید کہ پرسیدہ شوند، مخواں، باید کہ نہ نوشیم، باید کہ نخورد، مپرورید، باید کہ اندوختہ شوند، باید کہ نہ بخشد، باید کہ طلبیدہ نشوند، مگو، منویس۔

فارسی بناؤ

چاہیے کہ ہم نہ کھائیں، چاہیے کہ تم نہ پیو، چاہیے کہ وہ نہ پلائے جائیں، چاہیے کہ تو نہ بخشا جائے، تم نہ لکھو، چاہیے کہ وہ نہ پڑھے، چاہیے کہ میں نہ تعریف کیا جاؤں، تو نہ لا، چاہیے کہ ہم نہ کہیں۔

سبق (۱۵) مشتق کا بیان

مشتق: وہ ہے جو دوسرے لفظ سے بنا ہو۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل (۴) اسم ظرف (۵) اسم آلہ (۶) حاصل مصدر۔

سبق (۱۶) اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہوا ہو۔

امر کے آخر میں زیر دے کر ''ندہ'' بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔ جیسے پرور سے پرورندہ[1]۔

(۱) اردو میں مصدر کے آخری ''ا'' کو ''ے'' سے بدل کر ''والا'' بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالنے والا۔

فائدہ: اسم کے صرف دو صیغے آتے ہیں۔(۱) واحد (۲) جمع۔

جمع کے لیے آخر میں ''ا، ن'' زیادہ کرتے ہیں۔ اور اگر آخری حرف ''ہ'' ہو تو اسے ''گ'' سے بدلتے ہیں۔ جیسے پرورندہ سے پرورندگان۔

گردان اسم فاعل

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پرورندہ	پرورندگان
اردو	پالنے والا	پالنے والے

سوالات

۱۔ اسم فاعل بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲۔ تاب سے اسم فاعل کی گردان کرو۔

۳۔ فروش سے اسم فاعل جمع کا صیغہ بتاؤ۔

۴۔ پالنے والا۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ پرورندگان۔ اس کا ترجمہ کرو۔

۶۔ خموش سے اس فاعل کے صیغے بتاؤ۔

۷۔ جوئندگان۔ کیا صیغہ ہے؟

۸۔ آورندہ کا ترجمہ کرو۔

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

مصدر کے آخری نون کو ''ہ'' سے بدل کر اسم مفعول بناتے ہیں۔ جیسے پروردن سے پروردہ[1]۔

گردان اسم مفعول

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پروردہ	پروردگان
اردو	پالا ہوا	پالے ہوئے

(۱): اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں ''ہوا'' زیادہ کر کے اسم مفعول بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا ہوا۔

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔
اسم فاعل کے آخر میں ''تر'' زیادہ کر کے اسم تفضیل بناتے ہیں۔ جیسے پرورندہ سے پرورندہ تر[1]۔

گردان اسم تفضیل

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پرورندہ تر	پرورندہ تران
اردو	زیادہ پالنے والا	زیادہ پالنے والے

سوالات

۱۔ اسم تفضیل کی تعریف کرو۔
۲۔ اسم تفضیل کیسے بناتے ہیں؟
۳۔ نویسندہ سے اسم تفضیل کی گردان کرو۔
۴۔ بخشندہ تر کا ترجمہ کرو۔
۵۔ آورندہ تران کیا صیغہ ہے؟
۶۔ زیادہ ڈھونڈھنے والا اس کی فارسی بناؤ۔
۷۔ نوشندہ کا ترجمہ کرو۔
۸۔ زیادہ کھانے والے، اس کی فارسی بناؤ۔

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف: وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔
حاصل مصدر کے آخر میں ''گاہ'' بڑھا کر اسم ظرف بناتے ہیں۔ جیسے آرام سے آرام گاہ (آرام کی جگہ یا وقت)
(کبھی امر سے پہلے کسی اسم کو ملا دیتے ہیں۔ جیسے زرخیز (سونا پیدا ہونے کی جگہ)

(۱): اُردو میں اسم فاعل سے پہلے ''زیادہ'' لگا کر اسم تفضیل بناتے ہیں۔ جیسے پالنے والا سے زیادہ پالنے والا۔

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ: وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا اوزار سمجھا جائے۔
امر کے پہلے کسی اسم کو زیادہ کر کے اسم آلہ بناتے ہیں۔ جیسے زرکوب (سو
کوٹنے کا آلہ)

حاصل مصدر کا بیان

حاصل مصدر: وہ اسم ہے جو مصدر کا نتیجہ بتائے۔ جیسے پروردن سے
پرورش (پلائی) اس کے بنانے کا بھی کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں۔ لہٰذا ہر مصدر کے
ساتھ اسے بھی لکھ دیا جائے گا۔

طریق تعدیہ کا بیان

لازم کو متعدی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل لازم سے بننے والے امر حاضر معروف کے
بعد ''انیدن'' لگا دیں۔ جیسے خوابیدن کا امر ''خواب'' اس سے مصدر متعدی ''خوابانیدن''۔
خموشیدن سے امر ''خموش'' اور مصدر متعدی ''خموشانیدن''۔

نوٹ:- اس کے آگے حضرت مفتی عبدالرشید خاں علیہ الرحمہ نے
''آمدنامہ'' کچھ کمی بیشی اور فرق ترتیب کے ساتھ رکھا ہے۔ چوں کہ مصادر کے تلفظ
میں عموماً لوگ غلطی کرتے ہیں اس لیے اس نسخے میں اکثر مصادر پر حرکات لگا دی گئی
ہیں جو زیادہ تر ''غیاث اللغات یا برہان قاطع'' کی بنیاد پر ہیں۔ جہاں شبہہ ہو
ناظرین بھی تحقیق کرلیں —— **ساجد علی مصباحی**
جامعہ اشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ۔ یوپی۔